QADIAN-143516 ... India

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP 3.

جلد ۳۰ — شمارہ ۴۴

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور۔
نائب:- جاوید اقبال اختر۔

شرحِ چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالکِ غیر بذریعہ بحری ڈاک ۴۰ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516

۳۰ ذوالحجہ ۱۴۰۱ھ — ۲۹ اخاء ۱۳۶۰ ہش — ۲۹ اکتوبر ۱۹۸۱ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۲۷ اخاء (اکتوبر)۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق الفضل مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۸۱ء کے ذریعہ موصولہ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ

"حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔"

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کیلئے دردِ دل سے دعائیں فرماتے رہیں۔

قادیان ۲۷ اخاء (اکتوبر)۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ قادیان سے کل مورخہ ۲۶/۱۰ کو موسیٰ بنی مائنز۔ کلکتہ۔ مدراس۔ آلپتی اور کالیکٹ وغیرہ جماعتوں کے سفر پر روانہ ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں حامی و مددگار ہو۔ اور بانیلِ مرام مرکزِ سلسلہ میں جلد واپس لائے۔ آمین۔

★— مقامی طور پر جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ ؞

مرکزِ احمدیت قادیان میں

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دوسرا سالانہ اجتماع کامیابی اور خیر و خوبی سے منعقد ہوا

ہندوستان کے مختلف علاقوں سے نمائندگان کی شرکت — دلچسپ روحانی، علمی اور تفریحی پروگرام!

رپورٹ مرتبہ: مکرم مولوی عبد القادر صاحب دہلوی نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مرکزِ احمدیت قادیان میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دوسرا سالانہ (دو روزہ) اجتماع مورخہ ۲۱ اخاء (اکتوبر) کو دعاؤں۔ ذکرِ الٰہی۔ حمد و ثناء کے ساتھ شروع ہوا۔ بوقتِ سحری نمازِ تہجد باجماعت ادا کرنے کے لئے اطفال الاحمدیہ نے صلّے علیٰ نبینا صلّے علیٰ محمدٍ کے ترانہ کے ساتھ انصار اللہ کو جگایا۔ اور سب انصار وضو کر کے مسجد مبارک میں پہنچے، جہاں مکرم حکیم مولوی محمد دین صاحب نے پونے پانچ بجے تہجد کی باجماعت نماز پڑھائی۔ اور فجر کی اذان ہونے پر تمام اہلیانِ قادیان و مہمانان نمازِ فجر کے لئے مسجد اقصیٰ و مسجد مبارک میں پہنچے۔ مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی نے نمازِ فجر کی امامت کروائی۔ اور بعد نمازِ فجر مکرم مولوی شریف احمد صاحب فاضل امینی نے انصار اللہ کے تعلق میں قرآن مجید کا درس دیا۔ بعدہٗ تمام انصار اللہ بہشتی مقبرہ قادیان میں مزار مبارک پر اجتماعی دعا کے لئے تشریف لے گئے۔ جہاں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی نے اجتماعی دعا کروائی۔ اس کے بعد تمام انصار نے اپنے گھروں پر جا کر تلاوتِ قرآن مجید کی۔ اور پروگرام کے مطابق ساڑھے سات بجے صبح تعلیم الاسلام سکول کی عمارت میں اجتماعی ناشتہ کیا۔ ۸½ بجے صبح انصار اللہ کے اجتماع کا تقریری پروگرام شروع ہوا۔ بعد نمازِ ظہر و عصر انصار اللہ اجتماعی کھانے میں شریک ہوئے۔

مورخہ ۲۲ اخاء (اکتوبر) کے روز بھی ۴½ بجے صبح اطفال الاحمدیہ نے صلّے علیٰ نبینا صلّے علیٰ محمدٍ کے ترانہ کے ساتھ انصار اللہ کو بیدار کیا۔ اور سب انصار نے مسجد مبارک میں پہنچ کر مکرم مولوی شریف احمد صاحب فاضل امینی کی امامت میں نمازِ تہجد ادا کی۔ اور پھر فجر کی اذان کے بعد انصار و جملہ اہلیانِ قادیان نے مساجد میں نماز ادا کی۔ اور نماز کے بعد محترم حکیم مولوی محمد دین صاحب نے انصار اللہ کے تعلق سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمودات بیان فرمائے۔ بعد اختتام درس انصار اللہ بہشتی مقبرہ اجتماعی دعا کیلئے تشریف لے گئے۔ جہاں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی نے اجتماعی دعا کروائی۔ اور اس کے بعد انصار نے اپنے گھروں پر جا کر تلاوتِ قرآن مجید فرمائی۔ اور تعلیم الاسلام سکول کی عمارت میں پہنچ کر اجتماعی ناشتہ میں شرکت فرمائی۔ بعدہٗ تقریری پروگرام شروع ہوا۔ دوپہر کو ظہر و عصر کی نماز کی ادائیگی کے بعد انصار اللہ اجتماعی طعام میں شریک ہوئے۔ دونوں دن صبح کے ناشتے اور دوپہر کے کھانے کا انتظام مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے کیا گیا تھا۔

تقریری پروگرام کے لئے مدرسہ احمدیہ کی عمارت میں قناتیں اور شامیانے لگا کر بہت بارونق اجتماع گاہ تیار کی گئی تھی۔ اجتماع کے پہلے روز ۲۱ اکتوبر کو ساڑھے آٹھ بجے جلسے کی کارروائی شروع ہوئی۔ اس اجلاس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے فرمائی۔ مکرم مولوی شریف احمد صاحب فاضل امینی نے خوش الحانی سے قرآن مجید سورۃ بقرہ کے چالیسویں رکوع لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ کی تلاوت فرمائی۔ اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے لوائے انصار اللہ لہرانے کی تقریب ادا فرمائی۔ اور تمام حاضرین اس موقعہ پر رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پڑھتے رہے۔ پرچم بلند ہونے پر فضا نعرہ ہائے تکبیر اور دوسرے اسلامی نعروں سے گونج اٹھی۔ پرچم کشائی کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب واپس تشریف لے جا کر کرسیٔ صدارت پر جلوہ افروز ہوئے اور اجلاس کی کارروائی کا آغاز فرمایا۔ پہلے انصار اللہ نے کھڑے ہو کر عہد دہرایا۔ اور اس کے بعد مکرم ڈاکٹر ملک بشیر احمد صاحب ناصر نے خوش الحانی سے "کلام محمود" سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا منظوم کلام سنایا۔ بعدہٗ مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہِ ذرہ نوازی مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان کے سالانہ اجتماع کیلئے مرحمت فرمایا تھا۔ حضور کا پیغام اسی پرچہ کے صفحات میں شائع کیا جا رہا ہے۔

بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اجلاس سے افتتاحی خطاب فرمایا۔ اور بتایا کہ ہر انسان جو انصار اللہ کی عمر کو پہنچتا ہے وہ پہلے دو تنظیمات اطفال و خدام میں سے ہو کر انصار اللہ کی عمر کو پہنچتا ہے۔ اور اس کے بعد یہ دور شروع ہوتا ہے۔ گویا یہ ایک زینہ ہے۔ ابتدائی سیڑھیاں اطفال درمیانی سیڑھیاں خدام اور اوپر کی سیڑھیاں انصار ہیں

(آگے مسلسل صفحہ ۲ پر)

جلسہ سالانہ قادیان ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۶۰ ہش مطابق ۱۹۸۱ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا!

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان ؞

اور اُوپر کی سیڑھیوں پر اُسی وقت پہنچا جا سکتا ہے جبکہ سب سیڑھیاں مضبوط ہوں۔ مالی اور اخلاقی دونوں لحاظ سے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی اپنے پیغام میں یہی فرمایا ہے کہ آپ ایسی عمر میں پہنچ چکے ہیں کہ آپ کی ذمہ داری بہت بڑھ گئی ہے۔ اساتذہ چھوٹی۔ درمیانی۔ اعلیٰ سب کلاسوں کو پڑھاتے ہیں۔ لیکن اساتذہ زیریں کلاسز کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ اگر بُنیاد مضبوط ہو گی تو عمارت بھی اس پر مضبوط کھڑی ہو گی۔ اس لئے انصار کو چھوٹوں یعنے اطفال اور خدام کی تربیت کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ حضور نے اپنے پیغام میں جن اُمور کا ذکر فرمایا ہے اور ہمیں توجہ دلائی ہے ہم نہ صرف خود اُن پر عامل ہونے اور ان کے حصُول کے لئے کوشش کریں بلکہ دُوسروں کو بھی اس کے مطابق زندگیاں بسر کرنے کی تلقین کریں۔

محترم صدرِ اجلاس کے افتتاحی خطاب اور پُرسوز اجتماعی دُعا کے بعد مکرم قریشی محمد شفیع صاحب عابد قائد عمومی نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سُنائی۔

اس کے بعد مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد نے سیرت صحابہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اپنی تقریر میں آپ نے ہر دو ادوار کے صحابہ کرام کے مثالی جذبہ خلوص و ایثار کے متعدد ایمان افروز واقعات بیان کئے۔

دُوسرے نمبر پہ مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے انچارج وقفِ جدید نے ذکرِ حبیبؑ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے انصار اللہ پر تربیتِ اولاد کی اہمیت کو واضح کرنے کیلئے سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کئی رُوح پرور اور بصیرت افروز پہلوؤں کو اجاگر کیا۔

تیسری تقریر مکرم مولوی منظور احمد صاحب انچارج احمدیہ لائبریری قادیان نے "زندگی بخش جامِ احمدیت" کے موضوع پر فرمائی۔ جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض وغایت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

بعدہٗ مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب نے اپنے قبولِ اسلام و احمدیت کے حالات و واقعات بیان کئے۔ مکرم مبارک احمد صاحب کیرنگ نے قربانی کے موضوع پر اظہارِ خیال فرمایا۔ اور مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم۔ اے کلکتہ نے تبلیغی میدان کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

مورخہ ۲۱ اکتوبر کو سالانہ اجتماع کے دوسرے اجلاس کی صدارت محترم مولوی شریف احمد صاحب امینی فاضل ناظر امور عامہ قادیان نے فرمائی۔ مکرم محمد یوسف صاحب کھڈا نے تلاوت قرآن مجید کی۔ اور مکرم مستری محمد حسین صاحب نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ مکرم چوہدری حکیم بدرالدین صاحب عامل جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ قادیان نے "انصار اللہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اس تعلق سے آپ نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغام میں بیان فرمودہ بعض اہم اُمور کو نمایاں کیا۔

دُوسری تقریر مکرم حکیم مولوی محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ نے "قبولیتِ دُعا کے ایمان افروز واقعات" کے موضوع پر کی۔ آپ نے قبولیتِ دُعا کے بہت سے واقعات بیان کرنے کے بعد فرمایا۔ کہ جہاں تک آپ لوگوں کی طاقت ہے خدا سے مدد مانگو اور اپنی پوری طاقت اور ہمت سے اپنی کمزوریوں کو دُور کرنے کی کوشش کرو۔ مگر جہاں عاجز آجاؤ۔ وہاں صدق اور یقین سے ہاتھ اُٹھاؤ۔ کیونکہ خشوع وخضوع سے اُٹھائے ہوئے ہاتھ جو یقین اور صدق کی تحریک سے اُٹھتے ہیں، خالی واپس نہیں پرتے۔

درمیان میں ایک نظم کے بعد مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل ناظر دعوت و تبلیغ نے "نظامِ خلافت اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ انصار اللہ پر بڑی ذمہ داری ہے کہ پُوری تن دہی سے خدمات بجالائیں۔ خلافت کے لئے دُعائیں کریں۔ اور یہ بھی دُعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں، ہماری اولاد اور نسلوں کو خلافت پر قائم رکھے۔ آمین۔

ازاں بعد مکرم سید شہامت علی صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام سکول قادیان نے "انصار اللہ کی تعلیمی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے انصار اللہ کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ اپنی اولاد کی تعلیم۔ تربیت، دینی اخلاقی ہر لحاظ سے بہتر رنگ میں ان کی زندگی بنانے میں مدد فرمائیں۔

سید صاحب کے بعد مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم نے "احمدیت کا مستقبل" کے موضوع پر تقریر فرمائی جس میں آپ نے قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی متواتر بتائی جانے والی بشارتوں کی روشنی میں فتوحات کا زمانہ قریب ترین بتا کر سامعین کے حوصلوں کو بلند کیا۔ اور اُن کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

مورخہ ۲۱ اکتوبر کی شب کو زیرِ صدارت محترم مولوی شریف احمد صاحب امینی فاضل ایک شبینہ اجلاس منعقد ہوا جس میں خوش الحانی کے مقابلوں میں انصار۔ خدام اور اطفال نے حصہ لیا۔ ان مقابلوں کا جائزہ لینے کے لئے بحیثیت جج مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے۔ مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد اور مکرم حکیم چوہدری بدرالدین صاحب عامل مقرر ہوئے۔ اور ان کے فیصلوں کے مطابق انصار۔ خدام اور اطفال میں سے جو اول، دوم، سوم آئے، انہیں انعامات دیئے گئے۔

سالانہ اجتماع کے دُوسرے روز مورخہ ۲۲ اکتوبر کو ساڑھے آٹھ بجے صُبح زیرِ صدارت مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوتِ قرآن مجید مکرم ڈاکٹر ملک بشیر احمد صاحب ناصر نے کی۔ نظم مکرم نذیر احمد صاحب ٹیلر نے خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہٗ خاکسار نے عہد پڑھا اور انصار اللہ نے کھڑے ہو کر عہد دُہرایا۔ اس کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا دُوسرا پیغام (جو اخبار بدر کی اسی اشاعت کے صفحات پر ملاحظہ فرمائیں) مکرم حکیم مولوی محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ نے پڑھ کر سُنایا۔

اس کے بعد مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی فاضل ناظر اُمور عامہ نے تقریر فرمائی جس میں آپ نے "میدانِ تبلیغ" کے متعدد ایمان افروز واقعات سُنائے جو سامعین کی دلچسپی کا باعث بنے۔

دُوسری تقریر مکرم مولوی محمد عمر علی صاحب فاضل نے "تلاوتِ قرآن مجید۔ ترجمہ۔ تفسیر سیکھنے کی برکات" کے موضوع پر فرمائی اور قرآن مجید کی آیات سے استنباط کرتے ہوئے بتلایا کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے۔ ترجمہ و تفسیر سمجھنے سے وہ برکات و فیوض حاصل ہوتے ہیں جس کے لئے انسان پیدا کیا گیا ہے۔ بعدہٗ مکرم مستری محمد حسین صاحب نے خوش الحانی سے ایک نظم سُنائی۔

نظم خوانی کے بعد خاکسار نے "انصار اللہ کے متعلق خلفاء کرام کے ارشادات" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف مواقع پر انصار اللہ کو خطاب فرماتے ہوئے جو خطبات اور پیغامات مرحمت فرمائے ہیں ان کے اقتباسات سامعین کے گوش گذار کئے۔

بعدہٗ مکرم ماسٹر محمد الیاس صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام سکول قادیان نے اپنے قبولِ احمدیت کی دلچسپ اور ایمان افروز داستان بیان کی۔

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب عارف ناظر بیت المال آمد نے "انصار اللہ کی مالی ذمہ داریاں اور اس کے ثمرات" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اور بتایا کہ اعلائے کلمۃ اللہ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس مشن کی اشاعت ہمارا مقصد ہے۔ جس کے لئے مالی قربانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

مکرم محمد عبداللہ صاحب بی ایس سی حیدر آباد نے "انصار اللہ کی تربیتی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور دینی۔ اخلاقی۔ دنیاوی اُمور کے تعلق میں تربیت کے مختلف پہلوؤں پر وضاحت سے روشنی ڈالی۔

آخر میں صدر محترم نے اپنے اختتامی خطاب میں اس بات پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اُس نے دُوسرے سال بھی انصار اللہ کو سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق بخشی۔ اور منتظمین کا بھی شکریہ ادا فرمایا۔ اور فرمایا کہ ہمیں سب کام نیک نیتی سے ادا کرنے چاہئیں۔

(باقی دیکھئے صفحہ ۶ پر)

مُفتی نامہ

از مکرم ابو الاسرار رضوی صاحب اٹاوی۔ جودھ پور

اِک ذرا سی بات پر فتویٰ لگا دیتے ہیں یہ
اپنے "مومن" بھائی کو کافر بنا دیتے ہیں یہ
مُفتیوں کو کیا کہیں فتنے اُٹھا دیتے ہیں یہ
"آتشِ نفرت" کو فتووں سے ہوا دیتے ہیں یہ
بعد میں دیں "مُفتی صاحب" نار و جنت کے ٹکٹ
پیش پہلے خود کریں "ایمان" کا سرٹیفکیٹ
کون سا فرقہ ہے جس پر کُفر کا فتویٰ نہیں
ایسا فتویٰ جو نہ دے وہ مستند مُلا نہیں
حشر میں بندوں کے فتوے کب چلیں گے اے جناب
واں تو اللہ خود کرے گا اپنے بندوں کا حساب

کائنات کی تخلیق کا نقطۂ مرکزی خدائے واحد و یگانہ کی ہستی ہے

پس حقیقی معنی میں خدا کے ہو جائیں اور اپنا سب کچھ اس راہ میں فدا کر دیں

اسلام اور احمدیت کی مضبوطی کی جدوجہد اُس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتی جب تک کہ آپ اپنی اور اپنی اولاد کی اسلامی تعلیمات کی روشنی میں صحیح تربیت نہیں کریں گے

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے دوسرے سالانہ اجتماع کے لئے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے دو بصیرت افروز پیغامات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر

انصار بھائیو !!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

انصار اللہ کے اس اجتماع کے لئے مجھ سے پیغام کی خواہش کی گئی ہے۔ پس میرا پیغام یہ ہے کہ حقیقی معنی میں انصار اللہ بن جائیں۔ خدا تعالیٰ اس زمانہ میں چاہتا ہے کہ جھوٹے معبود نابود ہو جائیں۔ دنیا واحد و یگانہ سچے خدا کی پرستار بن جائے۔ اور اسی کے حضور جھکے۔ کائنات کی تخلیق کا نقطۂ مرکزی خدائے واحد و یگانہ کی ہستی ہے۔ اور انسان کی پیدائش کی غرض یہ ہے کہ زندہ خدا کے ساتھ زندہ تعلق قائم کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ۔ عبودیت محبوبیت عشق اور فنائیت کی متقاضی ہے۔ ایک انسان جو خدا کا عبد بن جاتا ہے اس کی کوئی چیز اس کی نہیں رہتی۔ وہ خدا کی محبت میں فنا ہو کر اس کا عبد بن کر اپنا سب کچھ اس کی راہ میں قربان کر دیتا ہے۔ پھر جو خدا کا ہو جاتا ہے خدا اُس کا ہو جاتا ہے۔ مَنْ كَانَ فِيْ عَوْنِ اللّٰهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ عَوْنِهٖ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام "جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو"۔

پس اس موقع پر میں انصار دوستوں سے کہوں گا کہ حقیقی معنی میں خدا کے ہو جائیں اور اپنا سب کچھ اس راہ میں فدا کر دیں۔ دعائیں کرتے ہوئے کہ اے اللہ اس حقیر قربانی کو قبول فرما کہ یہ بھی تیرا احسان ہوگا۔

(دستخط) مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر

برادران کرام !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مجھ سے خواہش کی گئی ہے کہ میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان کے سالانہ اجتماع کے لئے پیغام بھجواؤں۔ سو میرا پیغام آپ کے لئے یہ ہے کہ آپ اپنے اس عہد پر غور کریں جو آپ اپنے ہر اجتماع میں دہراتے ہیں۔ اس عہد میں آپ اپنی چار ذمہ داریوں کو ادا کرنے کا عہد کرتے ہیں۔

۱۔ اسلام اور احمدیت کی مضبوطی کے لئے جدوجہد کرنا۔
۲۔ اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے کوشش کرنا۔
۳۔ نظام خلافت کی اطاعت اور حفاظت کرنا۔
۴۔ اپنی اولاد کو خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرنا۔

اسلام اور احمدیت کی مضبوطی کی جدوجہد اُس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتی جب تک کہ آپ اپنی اور اپنی اولادوں کی اسلامی تعلیمات کی روشنی میں صحیح تربیت نہیں کریں گے۔ درحقیقت یہ چاروں ذمہ داریاں تربیت کے ساتھ وابستہ ہیں۔ پس انصار پہلے اپنی تربیت کریں۔ اور پھر اپنی اولاد کی نگرانی کریں کہ وہ اسلام اور احمدیت کے رنگ میں رنگین ہو کر صحیح معنوں میں نظام خلافت سے وابستہ ہیں۔ آپ ان ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے لئے دعائیں بھی کریں۔ مگر دعا کے ساتھ عملی جدوجہد بھی ضروری ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"دعا کرنے سے پہلے اپنی تمام طاقتوں کو خرچ کرنا ضروری ہے"۔
(ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ جلد دوم)

اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔ والسلام

(دستخط) مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث
۱۶/۸/۸۱

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قربانی پیش کی اُس کی عظمت کا اندازہ بھی دُنیا نہیں کر سکتی"

"آپؐ کی قربانی میں اتنا نور اور حُسن ہے کہ اُس نے قیامت تک کیلئے نوعِ انسان کو اپنی برکتوں سے مالا مال کر دیا ہے"

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے پُرمعارف خطبہ عید الاضحیہ کا ملخص

ربوہ - ۹ اخاء (اکتوبر) - سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازِ عید الاضحیہ آج یہاں مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اور نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا - حضور انور نے سورۃ شوریٰ کی ابتدائی ۱۶ آیات کی تفسیر بیان کرتے ہوئے اس اہم نکتے کی طرف توجہ دلائی کہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کی وہ عظیم قربانی جس کی یاد میں عید الاضحیہ منائی جاتی ہے اس کا عروج نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود میں کمال کو پہنچا - اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قربانی پیش کی وہ اس قدر عظیم ہے کہ اس کی عظمت کا اندازہ بھی انسانی عقل نہیں کر سکتی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی میں اتنا نور اور حُسن ہے کہ اُس نے قیامت تک نوعِ انسانی کو اس کی برکتوں سے ان معنوں میں مالا مال کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے کروڑوں کروڑوں لوگ قربانیاں دیتے گئے۔ اور اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرتے گئے۔

حضور نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے جو قربانی دی اس کی بنیاد اس پر تھی کہ اِفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ یعنی جو ایک حکم تمہیں دیا گیا ہے اسے بجا لاؤ۔ لیکن نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی قربانی کی بنیاد یہ ہے کہ ہر حکم کو جو وحیِ الٰہی نے دیا ہے اس کو بجا لاؤ - اور اس پر استقامت سے قائم رہو۔ اس لحاظ سے دونوں قربانیوں میں بڑا فرق ہے۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قربانی دُنیا کے سامنے پیش کی وہ اتنی عظیم ہے کہ آپؐ کے بعد آنے والی ہر صدی نے اس قربانی کی عظمت کے نئے سے نئے پہلو اُجاگر کئے - اور اب بھی ہر آنے والی صدی میں اُس کے نئے سے نئے پہلو دریافت ہو رہے ہیں - یہ اس بات کی دلیل ہے کہ یہ قربانی اتنی عظیم ہے کہ اس کا اندازہ عقلِ انسانی نہیں کر سکتی۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس مضمون کی طرف قرآن کریم کی سورہ شوریٰ کی ۱۶ویں آیت میں اشارہ کیا ہے - جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا ہے کہ

وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ج

یعنی جو تجھے حکم دیا گیا ہے اس پر پُوری استقامت سے قائم رہ۔ حضور نے فرمایا کہ کل شام جب میرے دماغ میں یہ مضمون آیا تو میری توجہ اس طرف پھیری گئی کہ اس مضمون کی ابتداء اس سُورۃ کی ابتدائی آیات میں ہے - حضور انور نے وقت کی رعایت سے سُورۃ شوریٰ کی ابتدائی ۱۶ آیات کا مضمون اختصار سے بیان فرمایا اور اسی کے بارے میں سولھویں آیت میں یہ حکم ہے کہ یہ اللہ کا دین ہے۔ اس کی طرف لوگوں کو پکار پکار کر بلا اور انہیں بتا کہ اطاعت خالص اللہ ہی کی کرنی ہے - اللہ تعالیٰ نے اسی آیت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ تو خود دُنیا کے سامنے اس اطاعتِ خالص کا اپنا نمونہ پیش کر - جو کامل اُسوہ ہو - اور قرآن کی وحی کے مقابلے میں ان کی قرآن میں بگاڑ پیدا کرنے کی خواہشوں کی پیروی نہ کر - اور یہ کہہ دے کہ اللہ نے اپنی کتاب قرآن مجید میں جو کچھ اُتارا ہے مَیں اُس کے ایک بھی حکم کی حکم عدولی کرنے کے لئے تیار نہیں ہُوں۔

حضور نے فرمایا کہ آج جس قربانی کی یاد ہم منا رہے ہیں ہر چند کہ وہ اپنی ذات میں ایک عظیم قربانی تھی - تاہم وہ محض ابتداء تھی - جو ایک حکم کی اطاعت سے شروع ہوئی - اور یہ قربانی نبی اکرمؐ کی عظیم الشان قربانی کی صُورت میں اپنے عروج کو پہنچی جنہیں کہا گیا کہ وحی کے ہر حکم کی اطاعت کرو۔

پھر رسول ہونے کے لحاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مَیں نوعِ انسانی کے لئے قیامت تک کے لئے ایسی تعلیم لایا ہُوں جو عزّت و رفعت اور بزرگی کا ذریعہ ہے۔ میری طرف دیکھو اور میری اتباع کرو - دیکھو کہ خدا نے مجھے اپنے عرش پر اپنے پہلو میں بٹھا لیا ہے - آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نوعِ انسانی کو کہا کہ اس تعلیم سے پہلو تہی کر کے اپنے پر ظُلم نہ کرو - اور اس عظمت سے محروم نہ رہو جس کو لے کر مَیں تمہارے پاس آیا ہُوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس عظیم و جلیل قربانی کے مرتبہ و مقام کو واضح فرمانے کے لئے سیدنا حضرت اقدس کے بھی دو اقتباسات پڑھ کر سُنائے۔

آخر میں حضور نے فرمایا کہ ہمیں بھی یہ کہا گیا ہے کہ ہم نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلیں - خدا کی وحی پر استقلال اور استقامت سے قائم رہیں - اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی طرح سے اوامر و نواہی کے پابند رہیں۔ حضور نے دُعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین۔

اس کے بعد حضور نے چند لمحے توقف فرمایا اور عربی میں خطبہ ثانیہ ارشاد فرمانے کے بعد فرمایا کہ اب مَیں ہاتھ اُٹھا کر دُعا نہیں کراؤں گا۔ تاہم حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور سب دُنیا میں بسنے والوں میں سے ان کو جن کی جھولیاں کچھ برکتوں سے بھری ہوئی ہیں، اتنی برکتیں دے

(باقی دیکھئے صفحہ ۱۱ پر)

حضور ایدہ اللہ کی طرف سے

عِید مُبارک

ربوہ ۹ اخاء (اکتوبر) - سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نمازِ عید پڑھانے کے بعد منبر پر تشریف لائے اور احبابِ کرام کو

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کہہ کر عید کی مبارک باد دی۔

حضور نے فرمایا آپ سب کو عید مبارک ہو۔ جو بیٹھے ہیں ان کو بھی اور جو مسجد سے باہر نکل رہے ہیں اُن کو بھی عید مبارک ہو - جو ربوہ میں ہیں ان کو بھی عید مبارک ہو - جو ربوہ میں نہیں ہیں انہیں بھی عید مبارک ہو - جو پاکستان میں رہتے ہیں انہیں بھی عید مبارک ہو اور جو پاکستان سے باہر ہیں انہیں بھی عید مبارک ہو۔

اس کے بعد حضور نے تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد خطبہ عید الاضحیہ ارشاد فرمایا۔

ربوہ میں عید الاضحیہ کی تقریب اسلامی طریق کے مطابق

پُورے احترام سے منائی گئی

عید کی وجہ سے سُنّتِ نبویؐ کی اتباع میں جمعہ ترک کر دیا گیا

امسال بھی حضور ایدہ اللہ نے خطبہ عید الاضحیہ کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دُعا نہیں کروائی

ربوہ ۹ اخاء (اکتوبر) - اہلِ ربوہ نے مسجد اقصےٰ میں اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں نمازِ عید ادا کی اور حضور انور کا بابرکت اور پُرمعارف خُطبہ عید الاضحیہ سماعت کیا - نمازِ عید کی ادائیگی کے بعد دوست احباب کو گلے مل کر عید مبارک پیش کی - اہلِ ربوہ میں سے صاحبِ استطاعت احباب نے جانوروں کی قُربانی دی - اور دوستوں، عزیزوں اور احباب کے گھروں میں گوشت پہنچایا۔

اگرچہ نماز کا وقت صبح ساڑھے آٹھ بجے مقرر تھا - لیکن اہلِ ربوہ صبح سات بجے سے ہی مسجد اقصیٰ کی طرف رواں رہے - ۸½ بجے سے پہلے ہی مسجد اقصیٰ نمازیوں سے بھر چکی تھی۔ مستورات کی زائد تعداد کے پیشِ نظر اُوپر والی منزل کی گیلریوں کے علاوہ صحن کا ایک تہائی حصہ قناتیں لگا کر خواتین کے لئے مخصوص کر دیا گیا تھا - احبابِ کرام کے لئے مسجد کے سارے صحن میں دریاں بچھائی گئی تھیں - اور شامیانے لگے ہوئے تھے - حضور کی آمد سے قبل ناظر صاحب اصلاح و ارشاد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے بعض اعلانات کئے - اور تکبیرات کا ورد کرنے کی تلقین فرمائی - ان کے بعد نائب ناظر اصلاح و ارشاد (مقامی) مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے نمازِ عید سے پہلے پڑھی جانے والی تکبیرات احباب سے دہروائیں - اور تلقین کی کہ احباب ان تکبیرات کا ورد جاری رکھیں

جمعہ نہیں ہوگا

● - حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد کے بعد ناظر صاحب اِصلاح و ارشاد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے منبر پر آکر اعلان کیا کہ شریعت اور سُنّتِ رسولؐ کی اتباع میں یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جس روز نمازِ عید اور نمازِ جمعہ اکٹھے آجائیں اُس روز جمعہ چھوڑا جا سکتا ہے کیونکہ عید جمعہ کے قائم مقام قرار پاتی ہے - انہوں نے کہا کہ یہ مسنون طریقہ ہے - چنانچہ سُنّتِ رسُول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں آج نہ جمعہ ہوگا اور نہ نمازِ ظہر ہوگی - کیونکہ جمعہ نمازِ ظہر کا قائم مقام ہوتا ہے - چنانچہ جب جمعہ نہیں ہوگا تو نمازِ ظہر بھی نہیں ہوگی۔

امسال بھی حضور انور نے خطبۂ عید کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دُعا نہیں کروائی - نمازِ عید میں ربوہ کے علاوہ اطراف کے احمدی احباب نے بھی شرکت کی اور حضور انور کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کا شرف حاصل کیا۔

(الفضل ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۱ء)

آخری قسط

اِسلام اور آزادیٔ ضمیر!

از مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان

جبر کا چوتھا طریق

جبر و تشدد کی چوتھی صورت یہ ہوسکتی ہے کہ اگر کوئی شخص اسلام کو چھوڑ کر خود اپنی رضامندی سے نکلنا چاہتا ہے تو اُس کو اسلام سے خارج ہونے سے روک دیا جائے۔ اسلام کی مذکورہ تمام تعلیمات اِسی امر پر دلالت کرتی ہیں کہ جو شخص اسلام کا انکار کرنا چاہتا ہے تو بھی اُس کو جبر و تشدد کے ذریعہ اسلام پر قائم نہیں رکھا جا سکتا۔ اس تعلق میں مختصراً چند آیاتِ کریمہ پیش کی جاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۔ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۔

(آلِ عمران: ۸۷)

ترجمہ:- جو لوگ ایمان لانے کے بعد پھر منکر ہو گئے ہوں اور یہ شہادت دے چکے ہوں کہ یہ رسول سچا ہے اور نیز اُن کے پاس دلائل بھی آچکے ہوں انہیں اللہ کس طرح ہدایت پر لائے۔ اور اللہ تو ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اسی تسلسل میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۝

(آلِ عمران: ۹۰-۹۱)

ترجمہ:- سوائے اُن لوگوں کے جو اس کے بعد توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں۔ اور اللہ یقیناً بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد منکر ہو گئے ہوں پھر وہ کفر میں اور بھی بڑھ گئے ہوں، اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی۔ اور یہی لوگ گمراہ ہیں۔

ان آیات سے مندرجہ ذیل اُمور واضح ہوتے ہیں:-

۱۔ مُرتدین کو اپنے حال پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اُن پر کسی قسم کا جبر و تشدد نہیں کیا جاتا۔

۲۔ تائب کو خدا معاف کر دیتا ہے اور جو توبہ نہ کرے خدا اُس کو خود سزا دیتا ہے۔ کسی مسلمان کو یہ اختیار نہیں کہ اسلام سے نکل جانے والے کو خود سزا دے۔

۳۔ خدا تعالیٰ اسلام چھوڑ کر پھر کفر اختیار کرنے والے کو ڈھیل دیتا ہے۔

اِن آیات کے شانِ نزول کے بارے میں مفسرین نے اسی خیال کا اظہار کیا ہے کہ "نزلت فی اثنی عشر رجلاً رجعوا عن الاسلام و لحقوا بقریش ثم کتبوا الی اھلھم ھل لنا من توبۃ۔ فنزلت اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ۔"

(ابن جریر جلد ۳ صفحہ ۲۴۲)

ترجمہ:- جب بارہ اشخاص نے اسلام سے ارتداد اختیار کیا اور قریش سے جا کر مل گئے۔ بعد میں انہوں نے اپنے رشتہ داروں کو لکھا کہ کیا ہم توبہ کر کے دوبارہ اسلام میں داخل ہوسکتے ہیں؟ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

اِسی طرح لکھا ہے:-

"عن عکرمۃ عن ابن عباس اَنّ قوماً اسلموا ثم ارتدوا فارسلوا الی قومھم یسئلون لھم فذکروا ذٰلک لرسول اللہ صلعم فنزلت۔"

(ابن کثیر برحاشیہ فتح البیان جلد ۲ صفحہ ۲۳۹)

حضرت عکرمہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ بعض لوگ پہلے مسلمان ہوئے مگر بعد میں مرتد ہوگئے۔ پھر کچھ عرصہ بعد انہوں نے اپنے لوگوں سے رجوع کرنے کے لئے مسئلہ دریافت کیا تو اُن لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اِس امر کا ذکر کیا۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

اِسی آیت کی تفسیر میں یہ بھی لکھا ہے کہ:-

"وقد رأینا کثیراً من المرتدین اسلموا و ھداھم اللہ و کثیراً من الظالمین تابوا۔"

(رُوح البیان جلد ۱ صفحہ ۲۴۴)

یعنی ہم نے دیکھا ہے کہ بہت سے مرتدین نے دوبارہ اسلام قبول کیا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں ہدایت دی۔ اور بہت سے ظالموں کو توبہ کی توفیق ملی۔

پس اسلام نے بنی نوعِ انسان کو اس قدر آزادیٔ ضمیر اور آزادیٔ مذہب عطا فرمائی ہے کہ اگر کوئی شخص مسلمان ہونے کے بعد بھی اسلام سے اپنی مرضی سے نکل جانا چاہتا ہے تو اُس کو اسلام نے آزادی دی ہے کہ وہ اپنی مرضی سے اسلام چھوڑ سکتا ہے۔ ایسی صورت میں اُس پر کوئی جبر و تشدد نہیں کیا جا سکتا۔ اور نہ ہی کسی مسلمان فرد یا جماعت کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ ایسے مرتد کو وہ قتل کر دیں۔

اسلام میں مُرتد کی سزا قتل نہیں

یہاں اس امر کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ اسلام میں مُرتد کی سزا قتل ہرگز نہیں ہے۔ اگر واقعی مرتد کی سزا قتل تھی تو یہ قریش کے آدمی مسلمانوں سے کس طرح بچ کر نکل گئے تھے؟ اور پھر صاحب بحرِ محیط جیسے علّامہ اجل نے یہ کیوں لکھا کہ:-

"محنا ثم ازدادوا کفراً: تموا علیٰ کفرھم و بلغوا الموت بہ فیدخل فیہ الیھود و المرتدون ..... وقیل نزلت فیمن مات علی الکفر من اصحاب الحارث بن سوید۔"

(بحرِ محیط جلد ۲ صفحہ ۵۱۹)

ترجمہ:- ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا کے یہ معنیٰ ہیں کہ وہ لوگ کلّی طور پر کافر ہو گئے۔ اور اسی حالت میں اپنی طبعی موت مر گئے۔ ایسے لوگوں میں یہود اور مرتد سبھی شامل ہیں۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ آیت اُن لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جو حارث بن سوید کے ساتھیوں میں سے کفر کی حالت میں مر گئے تھے۔

معلوم ہوا کہ وہ لوگ اپنی موت تک دوبارہ مسلمان نہیں ہوئے تھے۔ اور انہیں ارتداد کی وجہ سے قتل نہیں کیا گیا تھا۔

علاوہ ازیں قرآن مجید کی آیت کریمہ:-

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۝

(سُورۃ النّساء: ۱۳۸)

ترجمہ:- اور جو لوگ ایمان لائے اور پھر انہوں نے انکار کر دیا پھر کفر میں اور بھی بڑھ گئے اللہ انہیں ہرگز معاف نہیں کر سکتا۔ اور نہ انہیں کوئی (نجات) کا راستہ دکھا سکتا ہے۔

اِس آیت سے بھی ظاہر ہے کہ کئی لوگ اسلام سے مُرتد ہوئے اور صرف ایک ہی دفعہ نہیں بلکہ کئی دفعہ مُرتد ہوئے۔ اگر مُرتد کی سزا اسلامی قانون و شریعت میں قتل ہوتی تو ایک دفعہ بھی کوئی شخص یہ جرأت نہیں کر سکتا تھا۔ چہ جائیکہ وہ بار بار مرتد ہو جاتے۔ اور اُن کو پھر بھی زندہ چھوڑ دیا جاتا۔

اِس بیان میں قرآن مجید کی اور بہت سی آیات پیش کی جا سکتی ہیں لیکن اختصار کی خاطر ہم انہیں چھوڑتے ہیں۔ بہرحال اسلام ہر انسان کو آزادیٔ ضمیر کا حق دیتا ہے۔ اور اس حق کو وہ انسان کا بُنیادی حق تسلیم کرتا ہے۔

فقہاء کے فتویٰ کی حقیقت

رہا یہ سوال کہ بعض فقہاء نے قتلِ مُرتد کا فتویٰ کیوں دیا ہے؟ تو اس کی حقیقت یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے لے کر فقہ کے مُرتّبین تک کے دور میں جو اسلام سے مُرتد ہوتے تھے وہ لازمی طور پر ایسے لوگوں سے مل جاتے تھے جو باغی اور سازشی ہُوا کرتے تھے۔ اور وہ لوگ مُسلمانوں سے برسرِ پیکار رہتے تھے۔ اور مُسلمانوں کے قتل کے بھی مرتکب ہوتے تھے اس لئے اُن کے ارتکابِ قتل اور مسلح بغاوت کو کچلنے کے لئے قتل کی سزا دی جاتی تھی۔ اور ہر باغی کے ساتھ حکومتیں بھی ایسا ہی سلوک کرتی ہیں۔ جیسا کہ گزشتہ سے پیوستہ سال خانۂ کعبہ میں ایک سنگین بغاوت کا واقعہ یکم محرم الحرام ۱۴۰۰ھ میں ظہور پذیر ہُوا۔ جسے سعودی عرب کی حکومت نے طاقت کے زور سے اس فتنہ کو کچل دیا۔ اسی طرح ہر مہذب حکومت بھی اپنے باغیوں سے ایسا ہی سلوک کرتی ہے۔

پس دورِ اوّل میں اگر مُرتدین کے قتل کے فتوے فقہاء کی طرف سے دیئے گئے ہیں تو صرف ارتداد ہی اس کی وجہ نہیں تھی بلکہ قتل کی سزا یا تو قتل کے بدلہ میں تھی۔ یا مسلح بغاوت کی وجہ سے۔ ورنہ قائلین قتلِ مرتد سے ہم پوچھتے ہیں کہ:-

اگر مرتد کی سزا قتل ہی ہے اور دین پر جبر رُوا ہے، تو اگر ہندو یا عیسائی بادشاہ اپنی مُسلمان ہونے والی رعایا کے ساتھ یہی سُلوک کریں تو کیا آپ اِس کو جائز سمجھتے ہیں؟ اور کیا آپ انہیں بھی یہ حق دینے کو تیار ہیں؟ نہیں! اور ہرگز نہیں!! پس معلوم ہُوا کہ اس قسم کا خیال انسانی ضمیر اور اسلام کے خلاف ہے۔

جماعتِ احمدیہ مسلم ہے مُرتد نہیں!

بعض متعصب نادان جماعتِ احمدیہ کے افراد کو مُرتد قرار دے کر انہیں واجب القتل ٹھہراتے ہیں۔ حالانکہ جماعتِ احمدیہ کے سبھی افراد بفضلہ تعالےٰ کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کا دل کی گہرائیوں سے اقرار کرتے ہیں اور اپنے آپ کو اُمّتِ محمدیّہ کے افراد شمار کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے وہ مُرتد ہو ہی نہیں سکتے۔ کیونکہ ارتداد کا مطلب تو یہ ہوتا ہے کہ ایک شخص خود اپنی مرضی سے یہ اعلان کرے کہ وہ اسلام کو چھوڑ رہا ہے۔ اور پھر وہ مسلمانوں کے خلاف صف آراء ہو جائے۔

لیکن ہم اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الفاظ میں ساری دُنیا پر یہ حقیقت پہلے بھی واضح کرتے رہے ہیں اور اب بھی واضح کرتے ہیں کہ :-

"ہم اپنے آپ کو مُسلمان سمجھتے ہیں۔ ہم مُسلمان ہیں۔ ہم نے کبھی ارتداد کا سوچا بھی نہیں۔ ہم اس کو لعنت سمجھتے ہیں کہ ہماری زبان یہ کہے کہ ہم مُسلمان نہیں۔ اور ہم نے خدا کو چھوڑ دیا۔ اور نعوذ باللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم سچا نہیں سمجھتے۔ وہ صداقت وہ نُور جس سے ہم نے اپنی آنکھوں سے اِس دُنیا کو منور پایا، اس نُور سے ہم علیحدہ ہو جائیں۔ اور ظلمات میں بھٹکتے رہیں۔ یہ ہم سے کیسے ممکن ہے؟"

(خطبہ جمعہ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۸ء بحوالہ بدر ۷۹-۱-۳)

پس حقیقت یہ ہے کہ اسلام نے آزادیٔ مذہب اور آزادیٔ ضمیر کے بارے میں جو اعلیٰ تعلیمات اور سُنہری اُصول پیش کئے اور حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ اور خلفاء اور دیگر مُسلمان حکمرانوں نے جو اعلیٰ نمونے آزادیٔ ضمیر کے دُنیا کے سامنے پیش کئے وہ تاریخ عالم میں ایک منفرد و ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ اور انہیں اُصولوں کو اپنا کر آج دُنیا میں صحیح انسانیت اور حقیقی امن قائم ہو سکتا ہے۔ اور آزادیٔ مذہب و آزادیٔ ضمیر کے اِسی بُنیادی حق کی ترویج کے لئے موجودہ دور میں اللہ تعالےٰ نے جماعتِ احمدیّہ کو قائم فرمایا ہے۔ اور انشاء اللہ العزیز آئندہ غلبۂ اسلام اِسی مقدس و برگزیدہ جماعت کے ذریعہ محبّت اور پیار کے ساتھ اور تمام دُنیا کے دِلوں کو جیت کر ہو گا۔

بانیٔ جماعتِ احمدیہ سیدنا حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"میں بڑے دعوے اور استقلال سے کہتا ہُوں کہ مَیں سچ پر ہُوں اور خدا تعالےٰ کے فضل سے اس میدان میں میری ہی فتح ہے۔ اور جہاں تک مَیں دُور بین نظر سے کام لیتا ہوں تمام دُنیا اپنی سچائی کی تحت اقدام دیکھتا ہُوں۔ اور قریب ہے کہ میں ایک عظیم الشّان فتح پاؤں۔ کیونکہ میری زبان کی تائید میں ایک اَور زبان بول رہی ہے۔ اور میرے ہاتھ کی تقویت کے لئے ایک اَور ہاتھ چل رہا ہے۔ جس کو دُنیا نہیں دیکھتی مگر مَیں دیکھ رہا ہوں۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۳۰۳)

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

درخواست ہائے دُعا

● ـ مکرم محمد عبد اللہ صاحب میر سیکرٹری مال شوپیاں اپنے بیٹے عزیز عبد الغفور صاحب میر اور اپنے پوتے اور پوتی کی کامل صحت و شفایابی کے لئے۔ ● ـ مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ سلسلہ مقیم بھدرواہ مکرم فضل الرحمٰن صاحب بسنہ بنگر کی کامل صحت و شفایابی اور ان کی بیٹی عزیزہ فوزیہ رحمٰن کی امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے۔ ● ـ مکرم مبارک احمد صاحب خنز صدر جماعتِ احمدیہ ناصر آباد اپنے عہدہ میں ترقی کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے۔ ● ـ عزیزہ کشورہ حبیب سلمہا ناصر آباد کشمیر میٹرک کے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے دُعا کی درخواست کرتے ہیں ٭

اخبارِ قادیان

● ـ محترم چوہدری محمود احمد صاحب عارف ناظر بیت المال آمد شمالی ہند کی جماعتوں کا مالی دَورہ مکمل کر کے مورخہ ۸۱-۱۰-۱۹ کو، محترم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ بنارس میں منعقدہ اُتر پردیش کی صُوبائی کانفرنس میں شرکت کرنے کے بعد مورخہ ۸۱-۱۰-۲۱ کو اور محترم منظور احمد خاں صاحب سوز وکیل المال تحریک جدید کانپور سے مورخہ ۸۱-۱۰-۲۴ کو واپس قادیان تشریف لے آئے۔

● ـ محترم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ اور محترم مولوی شریف احمد صاحب امینی ناظر امُور عامّہ مورخہ ۸۱-۱۰-۲۶ کو کلکتہ کانفرنس میں شمولیت کے لئے اور محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے انچارج وقفِ جدید اپنے ایک انسپکٹر کے ہمراہ مورخہ ۸۱-۱۰-۲۶ کو مالی دَورہ کے لئے قادیان سے روانہ ہو چکے ہیں۔

● ـ مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماعات اپنی مقررہ تاریخوں میں منعقد ہو کر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئے۔ الحمد للہ۔ تفصیلی رپورٹ آئندہ اشاعت میں ٭

درخواست ہائے دُعا

● ـ مکرم مولوی شیخ عزیز الدین صاحب کیرنگ دوسری مرتبہ دِل کا دَورہ پڑنے کی وجہ سے بے ہوشی کی حالت میں کٹک ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی کامل صحت و شفایابی کے لئے۔ ● ـ مکرم مبشر احمد صاحب طاہر آف پسرور کی اہلیہ، بیٹے نیز اُن کی ہمشیرہ کے بچوں کی صحت و سلامتی کے لئے۔ ● ـ مکرم سید اعجاز احمد صاحب ڈھاکہ کے عزیز محمد یامین سلمہ کی صحت و سلامتی، کاروباری ترقی اور پریشانیوں کے ازالہ کے لئے۔ ● ـ مکرم شیخ نثار احمد صاحب مقیم کینیڈا اپنے والد مکرم شیخ محمد سعید صاحب مرحوم اور خُسر مکرم حاجی شیخ محمد حسین صاحب مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات اپنے اہل و عیال اور جملہ برادران کی دینی و دُنیوی ترقیات نیز خرید کردہ نئے مکان کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے۔ ● ـ مکرم سید ظہیر الدین محمود احمد صاحب ربلی مکرم ایس این جمیل احمد صاحب کی کامل صحت و شفایابی کے لئے۔ ● ـ مکرم محمد زکریا صاحب آف آرہ (بہار) اپنی پریشانیوں کے ازالہ اور بچیوں کے مناسب رشتے مہیا ہونے کے لئے۔ ● ـ مکرم شبّیر علی صاحب عیدی بازار حیدر آباد اپنی اہلیہ کی کامل صحت و شفایابی کے لئے۔ ● ـ مکرم بشیر احمد صاحب اورنگ آباد اپنے بہنوئی مکرم سید عبد الرزاق صاحب کے آپریشن کی کامیابی اور کامل صحت و شفایابی کے لئے۔ ● ـ مکرم الحاج کریم ظفر ملک صاحب مقیم امریکہ اپنی اور اپنے بچوں کی دینی و دنیوی ترقیات اور والد مکرم مولوی ظہور حسین صاحب کی صحت و سلامتی کے لئے۔ ● ـ سردار جگجیت سنگھ صاحب سول لائن قادیان اپنی کامل صحت و شفایابی کے لئے۔ ● ـ مکرم مولوی عبد الحق صاحب انسپکٹر وقف جدید اپنے بھانجے عزیز عثمان خاں و عزیز مشتاق خاں کی امتحان میٹرک میں نمایاں کامیابی کے لئے۔ ● ـ مکرم امداد احمد صاحب جلہچہ اپنے ماموں مکرم محمد صادق صاحب قریشی کی کامل صحت و شفایابی اور بہنوئی مکرم محمد شاہد وسیم صاحب قریشی ایڈووکیٹ کی کامیاب پریکٹس کے لئے۔ ● ـ مکرم سید انوار الدین احمد صاحب سونگھڑہ بی ایڈ کے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے دُعا کی درخواست کرتے ہیں ٭

مجلسِ انصار اللہ مرکزیہ کا دُوسرا سالانہ اجتماع

بقیہ صفحہ (۲)

تقریر کے آخر میں آپ نے اجتماعی دُعا کرائی اور جلسہ برخواست کرنے کا اعلان فرمایا۔

سالانہ اجتماع کے تقریری پروگراموں کے اختتام پر ۲۲ اکتوبر کے روز چار بجے شام انصار اللہ کیلئے کھیلوں کے تفریحی و ورزشی مقابلہ جات بزیر انتظام مکرم مولوی برکت علی صاحب انعام زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مقامی شروع ہوئے۔ تماشائیوں کے لئے کرسیوں کا بندوبست کیا گیا تھا۔ خواتین بھی پردے کی رعایت سے کھیلیں دیکھ رہی تھیں۔ کھیلوں میں سائیکل ریس فیلڈ کے چار چکر۔ سلو سائیکل۔ بالٹی میں گیند پھینکنا۔ غبارے لے کر دوڑنا۔ آنکھوں پر پٹی باندھ کر مٹھائی لئے ہوئے والنٹیر کو تلاش کر کے مٹھائی کھا لینا۔ زمین میں دبے ہوئے انعامات کو تلاش کر کے لانا۔ پچاس گز دوڑ۔ سو گز دوڑ۔ تیز چلنا۔ میوزک چیئرز وغیرہ گیمز ہوئیں۔ کھیلوں کے اختتام پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے اول۔ دوم۔ سوم آنے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اور کھیلوں کے تعلق میں خطاب فرماتے ہوئے دُعا کروائی۔

اور اس طرح انصار اللہ کا رُوحانی۔ علمی اور تفریحی پروگراموں پر مشتمل دُوسرا سالانہ اجتماع خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہُوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں آئندہ سال بھی اس تسلسل کو قائم رکھنے کی توفیق بخشے اور زیادہ سے زیادہ بے لوث خدمات کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین ثم آمین ٭

شاہراہِ غلبۂ اسلام پر

ہماری کامیاب تبلیغی و تربیتی مساعی

جنم اشٹمی کی تقریب پر صدر جماعت احمدیہ جموں کی تقاریر

روزنامہ سنار دا جموں اپنی اشاعت مجریہ یکم ستمبر ۱۹۸۱ء میں زیر عنوان "جنم اشٹمی مبارک تقریب پر بابو محمد یوسف صاحب صدر جماعت احمدیہ جموں کی رانی تالاب مندر میں تقریریں"، لکھتا ہے

"شری سوامی آنند ساگر کی دعوت پر بابو محمد یوسف صاحب صدر جماعت احمدیہ کی تقریریں ۲۲، ۲۳؍ اگست کو رانی تالاب مندر جموں میں ہوئیں۔ آپ نے قرآن شریف اور دیگر کتب کی روشنی میں بتایا کہ جب بھی ظلم و ستم کا دور دورہ ہوتا ہے اور لوگ ستیہ مارگ سے بے ساتھ ہو جاتے ہیں۔ تو اُس سمے اللہ تعالیٰ کسی نہ کسی مہان ہستی کو لوگوں کے سدھار کے لئے بھیجتا ہے۔ جس کو نبی رسول اوتار اور ہادی وغیرہ کہا جاتا ہے۔

جب ہندوستان میں ایسے حالات پیدا ہو گئے تھے تو شری کرشن جی مہاراج کا معجزانہ طور پر متھرا کے قید خانہ میں جنم ہوا۔ آپ نے ایک ایسی حکومت قائم کی جس کی بنیاد پریم و محبت غربا پروری قومی اتحاد یکجہتی اور شانتی پر تھی۔ آپ کی تقریروں کو بڑا ہی پسند کیا گیا۔ چنانچہ شری سوامی جی نے اچھے خیالات کا اظہار کیا۔ مندر میں تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔"

اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج برآمد فرمائے آمین۔

جماعتِ احمدیہ برلیشہ (بنگال) کا تربیتی اجلاس

مکرم غلام احمد صاحب برلیشہ سے اپنے خط میں تحریر کرتے ہیں کہ:۔

"مورخہ ۱۴/۹/۸۱ کو برلیشہ میں ایک تربیتی اجلاس مکرم محمد سعادت علی صاحب کی زیر صدارت مکرم محمد فضل الرحمٰن صاحب کی تلاوت اور مکرم حفیظ احمد صاحب کی نظم سے شروع ہوا۔ جس میں مکرم شمس الرحمٰن۔ مکرم محمد علی صاحب۔ مکرم غلام علی صاحب مکرم محمد فضل الرحمٰن صاحب۔ مکرم محمد حفیظ صاحب۔ مکرم سرعت الزمان صاحب۔ مکرم شجاع الدین صاحب اور مکرم مجیب الرحمٰن صاحب نے تقاریر کیں۔ ناصرات کی بعض بچیوں نے بھی تلاوت و نظم خوانی میں حصہ لیا۔"

محلہ مسلم پورہ (یادگیر) میں تربیتی اجلاس

مکرم ولی الدین صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت یادگیر رقمطراز ہیں کہ:۔

"مورخہ ۸/۹/۸۱ کو مکرم سیٹھ بصیر احمد صاحب قائد مجلس نے غیر احمدیوں کے محلہ مسلم پورہ میں ایک احمدی کے مکان مکرم سلیم احمد صاحب سگری ایک تربیتی اجلاس کا اہتمام کیا چنانچہ مکرم سیٹھ رفعت اللہ صاحب غوری کی زیر صدارت اجلاس مکرم مولوی عبدالمومن صاحب مبلغ کی تلاوت کلام پاک اور خاکسار کی نظم سے شروع ہوا۔ بعد ازاں مکرم مولوی نذیر احمد صاحب۔ مکرم مولوی عبدالمومن صاحب مبلغ اور صدر مجلس نے تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم عبدالمنان صاحب سالک نے نظم سنائی دعا پر اجلاس برخاست ہوا۔ مکرم سلیم احمد صاحب سگری نے حاضرین کی چائے سے تواضع کی۔"

بنگلور میں ہفتۂ اطفال کے سلسلہ میں اجلاس

مکرم بی۔ ایم کریم احمد صاحب قائد مجلس بنگلور لکھتے ہیں کہ:۔

"مورخہ ۲/۱۰/۸۱ کو مرکزی ہدایت کے مطابق بعد نماز جمعہ ہفتۂ اطفال کے سلسلہ میں ایک اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس کا قبل ازیں بھی اعلان کیا گیا تھا۔ چنانچہ مکرم عبدالرحمٰن بیگ صاحب خاکسار بی۔ ایم کریم احمد قائد مجلس۔ مکرم برکات احمد صاحب سلیم۔ اور مکرم بی۔ ایم بشیر احمد صاحب زعیم انصاراللہ نے تقاریر کیں۔ دعا پر اجلاس برخاست ہوا۔

اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج برآمد فرمائے آمین۔

مجلس اطفال الاحمدیہ قادیان کی تربیتی مساعی

عزیز تنویر احمد صاحب، خادم نائب ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ قادیان اپنی رپورٹ میں رقمطراز ہیں کہ:۔

"مورخہ ۸/۹/۸۱ کو مجلس اطفال الاحمدیہ قادیان کی طرف سے جلسہ یوم والدین منعقد کیا گیا۔ اس سے قبل تین روز مختلف علمی مقابلہ جات ہوئے۔ بچوں کے والدین سے فرداً فرداً ملاقات کی گئی اور ان کو اجلاس میں شریک کی دعوت دی گئی۔ چنانچہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان کی زیر صدارت اجلاس بعد نماز عشاء مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت۔ عہد اور ترانہ اطفال کے بعد خاکسار نے رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد چند مقررین کی تربیتی تقاریر ہوئیں۔ آخر میں محترم صدر مجلس نے مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات تقسیم فرمائے۔ اور خطاب فرمایا۔ جس میں ہم سب کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

مورخہ ۸/۱۰/۸۱ کو کوٹھی دارالسلام میں مجلس اطفال الاحمدیہ قادیان کی طرف سے عید کی خوشی میں ایک "کلوا جمیعاً" کا پروگرام بنایا گیا۔ چنانچہ اُس روز صبح ۸ بجے تا ۱۲ بجے سائنس نیشنل کالج میں بچوں کے مختلف ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ساتھ نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں بعدہٗ "کلوا جمیعاً" (سب نے مل کر کھانا کھایا) ہوا۔ کھانے کے بعد کوٹھی میں ہی ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت عہد اور نظم کے بعد محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے نے چند ایمان افروز واقعات سنائے۔ اس کے بعد محترم مولوی بشیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصاراللہ نے تقریر کی اور آخر میں صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خطاب فرمایا اور بچوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ دعا پر اجلاس برخاست ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت ڈالے آمین۔

جماعتِ احمدیہ حیدرآباد کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ حیدرآباد اپنی رپورٹ میں رقمطراز ہیں کہ:۔

٭۔ جماعت احمدیہ حیدرآباد نے گذشتہ دنوں حضور پُرنور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں کہ فولڈر شائع کر کے پیغام حق پہنچایا جائے۔ ایک خوبصورت فولڈر جو آٹھ صفحات پر مشتمل ہے خاکسار کا تیار کردہ بعنوان "مومن کی شان" کثیر تعداد میں شائع کروایا اور شہر کے معززین کو بذریعہ بُک پوسٹ ارسال کیا نیز بعض خدام نے حیدرآباد کے بس اسٹینڈ پر تقسیم بھی کیا چنانچہ اس فولڈر کے سلسلہ میں بعض غیر از جماعت کے خوشنودی کے خطوط بھی موصول ہوئے۔ الحمد للہ۔

٭۔ گذشتہ دنوں مکرم انور علی صاحب انصاری بیعت کر کے حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ اور اسی خوشی میں موصوف نے مبلغ پچاس روپے چندہ بھی دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو استقامت بخشے۔ آپ نے احمدیت قبول کرنے کے بعد تین احمدی نوجوانوں کو جن میں میرے بھائی رشید الدین صاحب پاشاہ بھی شامل ہیں۔ بیرون ممالک ملازمت کے لئے روانہ کیا ہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ۔

٭۔ جماعت احمدیہ حیدرآباد نے اس مرتبہ عید الاضحیہ کی نماز ادا کرنے کے لئے سالار جنگ شادی خانہ کے تین بڑے ہال ریزرو کروائے جس کا کرایہ چھ صد روپیہ تھا۔ سب ہال افرادِ جماعت سے بھرے ہوئے تھے۔ خاکسار نے نماز عید پڑھانے کے بعد خطبہ دیا بعض غیر از جماعت افراد نے بھی شرکت فرمائی اور خطبہ کے بعد اُن غیر از جماعت افراد نے خاکسار سے مل کر خوشنودی کا اظہار کیا اور کہا کہ آپ کے عقائد تو عین اسلام ہیں۔

٭۔ احباب جماعت حیدرآباد مالی قربانیوں میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیش پیش ہیں۔ چنانچہ گذشتہ دنوں بھونیشور (اڑیسہ) کی تعمیر مسجد کے سلسلہ میں پندرہ ہزار روپیہ ادا کیا گیا نیز دوران ماہ مہمان خانہ قادیان کے لئے ایک کمرہ کی قیمت دس ہزار روپے اور ایک دیگ کی قیمت دو ہزار روپے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان کی خدمت میں پنکھوں کی قیمت تقریباً دو ہزار روپے ارسال کی گئی۔ نیز مقامی قبرستان کے لئے اکیس ہزار روپیہ جمع کیا گیا۔ جبکہ محترم ایڈیٹر صاحب اخبار بدر کی آمد پر اشتہارات اور اعانت کی صورت میں اخبار بدر کے لئے تقریباً اکیس صد بیالیس روپے ادا کئے نیز ماہ مئی سے لازمی چندہ جات اور وقف جدید تحریک جدید تقریباً چالیس ہزار روپے جمع کیا گیا۔ احباب جماعت کی مالی قربانی کا اس سے بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے کہ اس وقت لازمی چندہ جات جماعت احمدیہ حیدرآباد کا سالانہ بجٹ، ۹۵ ہزار روپے ہے۔

اعلانات نکاح و تقریب رخصتانہ

◉ — عزیزہ نسرینہ عفت بی اے بی ایڈ بنت مکرم مولوی محمد عمر علی صاحب درویش مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کا نکاح مورخہ ۲۷/۶/۸۱ کو مکرم عزیزم یوسف رحیم صاحب بی۔ایس۔سی ابن مکرم عبدالرحیم یونس صاحب کچھی میمن کراچی کے ساتھ بعوض مبلغ بارہ ہزار روپے حق مہر مکرم مولوی سلطان احمد صاحب مربی سلسلہ کراچی نے پڑھا اور مورخہ ۸/۱۰/۸۱ کو رخصتی عمل میں آئی عزیز یوسف رحیم صاحب Habib Bank ltd کراچی کے مینیجر ہیں۔ مکرم ڈاکٹر عبدالصمد صاحب بنگلہ دیش کے نواسی کے صاحبزادے ہیں۔ اور چوہدری امجد خان صاحب کے برادر نسبتی ہیں۔

(امیر جماعت احمدیہ قادیان)

◉ — مورخہ ۱۳/ستمبر کو مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی نے عزیز منظور احمد صاحب پونچھی (ولد مکرم عبدالرحمن صاحب مرحوم) متوطن قادیان کے نکاح کا اعلان ہمراہ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ دختر مکرم مولوی ظفر الدین صاحب مرحوم ساکن سلیہ نزد رانچی (بہار) حال مقیم قادیان بعوض ڈیڑھ ہزار روپے حق مہر فرمایا۔ عزیز مذکور محترم عبدالاحد خان صاحب افغان درویش مرحوم کے برادر نسبتی ہیں۔

ملک صلاح الدین درویش (مولف اصحاب احمد)

◉ — مورخہ ۱۱/۹/۸۱ کو بعد نماز ظہر مسجد پتھہ پیریم (کیرالہ) میں مکرم مولوی محمد یوسف صاحب مبلغ سلسلہ نے مندرجہ ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

◉ — عزیزہ سوا ندیجہ صاحبہ بنت مکرم سی ابوبکر صاحب ساکن پتھہ پیریم کا نکاح مکرم کے پی۔ بشیر احمد صاحب ابن مکرم مولوی کے۔ پی کنج علوی صاحب ساکن الاتور کے ساتھ مبلغ دو ہزار روپے حق مہر پر۔

◉ — مکرم سی۔ کے شمس الدین صاحب ابن مکرم سی۔ کے دیران صاحب ساکن پتھہ پیریم کا نکاح عزیزہ ٹی۔ کے نصرت صاحبہ بنت مکرم ٹی۔ کے حسن صاحب کے ہمراہ مبلغ پانچ سو روپے حق مہر پر۔

◉ — مکرم ٹی۔ کے ناصر احمد صاحب ابن مکرم ٹی۔ کے حسن صاحب ساکن کلا کولم کا نکاح عزیزہ سی۔ کے فاطمہ صاحبہ بنت مکرم سی۔ کے دیران صاحب ساکن پتھہ پیریم کے ہمراہ مبلغ پانچ سو روپے حق مہر پر۔

اس موقعہ پر بطور شکرانہ مکرم بشیر احمد صاحب نے مکرم سی۔ کے شمس الدین صاحب اور مکرم ٹی۔ کے ناصر احمد صاحب نے مختلف مدات میں تیس روپے ادا کئے ہیں فجزاھم اللہ خیراً۔

جملہ بزرگان واحباب جماعت کی خدمت میں ان تمام رشتوں کے ہر جہت سے بابرکت اور بہترین ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ایڈیٹر بدر

دعائے نعم البدل

◉ — مکرم عبدالباری صاحب صدر جماعت احمدیہ اٹارسی ایک عرصہ سے اولاد کی خوشی سے محروم تھے اسی مقصد کے حصول کے لئے موصوف نے دوسری شادی بھی کی مگر افسوس کہ مورخہ ۲۴/۹/۸۱ کو موصوف کے ہاں پہلا مردہ بچہ تولد ہوا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کی اہلیہ کو اس صدمہ کے صبر وتحمل کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے اور اپنے فضل سے نعم البدل عطا فرمائے

◉ — مکرم مولوی عبدالسلام صاحب مبلغ سلسلہ مقیم باری پاری گام (کشمیر) کا پہلا بیٹا عزیز طاہر احمد سلمہ جو پیدائشی طور پر بہت کمزور اور مختلف عوارض میں مبتلا تھا صرف اڑھائی ماہ کی عمر پا کر مورخہ ۹/۸/۸۱ کو وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل دے اور اپنی جناب سے نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

ایڈیٹر بدر

بدر کی اعانت آپ کا ایک مقدس جماعتی فرض ہے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے صدقہ کی تحریک

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو ایک لمبے عرصہ سے اس طرف توجہ دلا رہے ہیں کہ دنیا کے حالات دن بدن بگڑتے جا رہے ہیں۔ اب پھر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے تازہ ترین خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو اسی جانب توجہ دلائی ہے۔ اس لئے تمام مجالس۔ اور احباب فرداً فرداً بکثرت دعائیں کریں اور صدقات دیں۔

ربوہ میں حضور انور نے فرمایا ہے کہ دعاؤں کے ساتھ ساتھ ۲۱-۲۱ بکرے مجلس انصار اللہ و مجلس خدام الاحمدیہ اپنی اپنی طرف سے بطور صدقہ ذبح کریں۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان کی طرف سے اجتماع کے موقعہ پر تین بکرے ذبح کروائے جا رہے ہیں۔ باقی ۱۸ کیلئے میں تمام مجالس سے درخواست کرتا ہوں کہ حضور پرنور کے ارشاد مبارک پر لبیک کہتے ہوئے رقوم صدقات جلد مرکز میں بھجوائیں تاکہ مرکز میں ہی حضرت امیر صاحب مقامی کے انتظام کے تحت حضور انور کا منشاء پورا کیا جاسکے۔ ہر بڑی مجلس اگر ایک ایک بکرے کی قیمت اپنے اپنے ذمہ لے لے تو آسانی سے یہ کام انجام پا سکتا ہے۔ اوسط قیمت فی بکرا اڑھائی صد روپے ہے

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ بھارت

سال ۱۹۸۱ء کے لائحہ عمل کے مطابق تمام لجنات اپنی لجنہ و ناصرات کا سالانہ اجتماع ماہ اکتوبر کے آخر میں یا اپنی سہولیت کے پیش نظر نومبر میں کر کے رپورٹ دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ تاکہ شائع کروائی جا سکیں۔

لجنات اماء اللہ کے لئے سال ۱۹۸۲ء کا لائحہ عمل ۱۵/اکتوبر تک تمام لجنات کو روانہ کر دیا جائیگا۔ اس لائحہ عمل کے مطابق ہر لجنہ کو دینی نصاب کی جس قدر کتب درکار ہوں وہ اپنی مطلوبہ تعداد کے مطابق جلسہ سالانہ کے موقع پر رقم بھجوا کر کتب منگوالیں تاکہ ڈاک خرچ بچ جائے اور کتب کے ضائع ہونے کا احتمال نہ رہے۔ عہدیداران لجنات نئے لائحہ عمل ۱۹۸۲ء کے پہنچنے پر اس کے پروگرام و ہدایات کے مطابق گزشتہ سال سے زیادہ احسن رنگ میں کام کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

پروگرام دورہ مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم انسپکٹر بیت المال آمد برائے صوبہ راجستھان و آندھرا

جماعتہائے احمدیہ راجستھان اور آندھرا کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم درج ذیل پروگرام کے مطابق پڑتال حسابات وصولی چندہ جات و تشخیص بجٹ کی غرض سے دورہ کریںگے۔ عہدیداران جماعت اور مبلغین و معلمین کرام سے کماحقہ تعاون کی درخواست ہے

ناظر بیت المال آمد قادیان

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	—	—	۵/۱۱/۸۱
جے پور مظفر آباد براستہ آگرہ	۶/۱۱/۸۱	۲	۸/۱۱/۸۱
ادے پور	۹	۱	۱۰
حیدرآباد براستہ دہلی	۱۲	۱۰	۲۲
چندا پور کاماریڈی	۲۲	۱	۲۳
عادل آباد	۲۳	۱	۲۴
شادنگر، جڑچرلہ محبوب نگر	۲۴/۱۱/۸۱	۱	۲۵
وڈمان	۲۵	۱	۲۶
اوٹکور	۲۶	۱	۲۷
چنتہ کنٹہ و مضافات	۲۸	۴	۲/۱۲/۸۱
قادیان براستہ حیدرآباد	۵/۱۲/۸۱	-	-

ولادت

خاکسار کے چھوٹے بیٹے عزیز محمد منیر عالم کو وسط ماہ ستمبر میں اللہ تعالیٰ نے دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ عزیز نے اس موقعہ پر بطور شکرانہ مبلغ دس روپے اعانت بدر میں ادا کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے آمین۔

(خاکسار شیخ محمد احمد سوبجہ سیکرٹری مال کانپور)

عید الاضحیہ کے موقعہ پر

قادیان میں قربانی کی رقوم بھجوانے والے احباب

عید الاضحیہ کے موقعہ پر جن افراد نے قادیان میں قربانی دینے کے لئے رقوم بھجوائی ہیں ان کے اسماء لغرض دعا ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کی قربانیاں قبول فرمائے اور ان کے اخلاص و اموال میں برکت عطا فرمائے آمین۔

امیر جماعت احمدیہ قادیان

ممالک بیرون

Names		NO. of Goat
Mr. [illegible]fian Mansyur Jakarta		1
" Fram Flool	"	1
" Pipip Sumantri	"	1
Mrs. Kance Farida	"	1
Mr. Nani Sudarma (alm) Jakarta		1
Mrs. Jukriah (alm)	"	1
Mrs. Emoh (alm)	"	1
Mr. Wartoprawasa	"	1
Mr. Vicky Ahmad	"	1
Mr. Hamid Ahmad Sukarjo Jakarta		1
Mr. Hasan Mohammad	"	1
Mr. H. Sanusi	"	1
Mrs. Sanusi	"	1
Mrs. Hadirah Sukarjo	"	1
Mr. Iwan Darmawan	Bali	1
Mr. Jaswadi	"	1
Mr. Rodjito	"	1
Mr. Mahir Efendi	"	1
" Basyir Ahmad	"	1
....	Lahat	1
....	Lahat	1
Mrs Umar Ali (Jusna) Bogor		1
Mr Din Mohammad Arif D Bogor		1
" Ke Umar Semarang		1
" Drs. Ibrahim Jayaprawira		1
" Mohd Ahmad Yusuf Medan		1
" Rasyid Rauf	"	1
Mrs. Tamah Bin A. Rasyid Medan		1
Mr. Soiin Ahmad	"	1
Mr Ahmad S[illegible] akaminata Bandung		1
Mrs. Hasanah Kusuwangsa Bandung		1
Mrs. Hanafie	"	1
Mr. Drs. Danil Dasir Kebayoran		1
Mr. Muhammad Rohmat	"	1
Mr. Kolonel Lius Maala	"	1
Mr. Ir Ade Kalsana	"	1

Mr. M. Hanafie Kebayoran		1
Mrs. M. Hanafie	"	1
Mr. Ir. Susanto	"	1
Mrs. Jeny Susanto	"	1
Mr Uwon	Tasikmalaya	1
Mr. Karta Direja (alm)	"	1
Mrs. Siti Saonah	"	1
Miss Yus Latifah Teten		1
Mrs. Hafiah Duyeh	"	1
Mr. Abidin	"	1
Mr. Encang Jarkasih	"	1
Mr. Ali Rasli	"	1
Mr Encang Cudlia	"	1
Mr E. Tabrani	"	1
Mr. [illegible]mur	"	1
Mr. Lili Rumli	"	1
—	Manisler	
—	"	
—	"	
—	"	
Miss R.S. Alamshah Jakarta		1
" Aminah Nusrat	"	1
Miss Fauziah M.	"	1

نام	تعداد جانور
مکرمہ حمیدہ قدسیہ میاں زیورک	ایک
مکرم فیروز الدین صاحب شمس کینیڈا	"
مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ نیروبی	"
مکرم مرزا خلیل احمد صاحب دوحہ	"
" شفیع احمد صاحب دوحہ	"
جماعت احمدیہ فجی بذریعہ مکرم سجاد احمد صاحب خالد انچارج مشن فجی	دس
مکرم سید نفیس احمد صاحب انگلینڈ	ایک
" داؤد ملک صاحب امریکہ	"
" عزیز احمد صاحب کینیڈا	چار
" طارق محمود گھمن کینیڈا	ایک
" نصر اللہ خان صاحب کینیڈا	"
" چوہدری رشید احمد صاحب کینیڈا	دو
مکرمہ زینب مرزا صاحبہ کینیا	ایک
مکرم ڈاکٹر مرزا نذیر احمد صاحب لنڈن / مکرم شیخ محمد حسن صاحب لنڈن	"

نام	تعداد جانور
مکرم محمد اکرم خان صاحب غوری لنڈن	ایک
" چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ زیورک	"
مکرمہ طاہرہ خانم حیات صاحبہ لنڈن	دو
" رضیہ بیگم صاحبہ لنڈن	ایک
مکرم ریحان محمود صاحب انگلینڈ	ایک
" منیر احمد صاحب ظفر "	"
مکرمہ عطیہ شریف احمد صاحب منجانب لجنہ اماء اللہ ٹورنٹو	تین
مکرمہ ساجدہ مشتاق احمد صاحب کینیڈا اپنے دو بچوں کی طرف سے	دو
مکرم عبد الرزاق صاحب بٹ لنڈن	ایک
" حمید احمد صاحب بھٹی آف کوئٹری	"
" مرزا مظفر احمد صاحب امریکہ	"
مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ امریکہ	"
عزیز سسری صاحبہ "	"
مکرم خلیل احمد صاحب آف حیدرآباد دکن مقیم لنڈن	"
بیگم حمیدہ فضل الٰہی صاحب لنڈن	"
مکرم خواجہ رشید الدین صاحب لنڈن	"
" عبد الکریم صاحب بٹ	"
" آفتاب احمد خان صاحب سابق سفیر یوگوسلاویہ	دو
" چوہدری رحمت اللہ صاحب باجوہ لنڈن	ایک
جماعت احمدیہ سنگاپور آٹھ افراد کی طرف سے	۸
مکرم ڈاکٹر شاہد احمد صاحب نیو یارک	ایک
مکرمہ مالقہ احمد صاحبہ "	ایک
مکرم عبد الحمید صاحب نیو یارک	"
" عبد اللطیف صاحب چوہدری کینیڈا	"
" مبشر احمد صاحب ہاشمی کویت	دو
مکرمہ منورہ یوسف صاحبہ لنڈن مع فیملی لنڈن	تین
" شکورہ نوریہ صاحبہ واشنگٹن	ایک
" نصرت الحدیث صاحبہ واشنگٹن	ایک
مکرم محمد عبد الرشید صاحب لنڈن	ایک
" شیخ رشید احمد صاحب امریکہ	ایک
" ریاض تدبیر احمد صاحب کینیڈا اپنے مرحوم والد صاحب کی طرف سے	ایک
مکرمہ عائشہ سوکیہ صاحبہ واشنگٹن	"
جماعت احمدیہ لنڈن بذریعہ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب لنڈن	۶۶
" چوہدری بشیر احمد صاحب سویڈن مع فیملی	۳
" نذیر احمد صاحب باجوہ لنڈن منجانب والدین مرحومین	۱
مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بریڈ فورڈ	ایک
ندیم فیملی انگلینڈ	پانچ
مکرم عبد القدیر صاحب شاہد ابوظہبی	ایک
" ڈاکٹر انتر احمد صاحب پورٹ لینڈ	"
" ناصر صاحب انجنیئر ابوظہبی	"
" مغیث صاحب "	"
" منیر احمد صاحب "	"
" ملک عبد الحمید صاحب "	"
" مسعود رشید صاحب "	"
" ڈاکٹر محمود احمد صاحب	"

(باقی صفحہ ۱۲ پر ملاحظہ فرمائیں)

رُوحانی احتساب

از محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب صدر مجلس کارپرداز

وصیّت کی شرائط سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جماعت احمدیہ کے افراد کو ایمان کے بلند ترین معیار پر دیکھنا چاہتے ہیں حصہ آمد و حصہ جائیداد کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ ہر موصی کے لئے واجب ہے کہ وہ

"متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا ہو اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو سچا اور صاف مسلمان"۔

تمام متقی اور مخلص احمدی اشاعت اسلام کے لئے اپنی آمد اور جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ سے لے کر ۱/۳ حصہ تک وصیت کریں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وصیّت کے نظام کو مومن و منافق کے درمیان مابہ الامتیاز قرار دیا ہے اور تقویٰ و پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنے کی تلقین کے ساتھ ساتھ مسلسل مالی قربانی کے لئے نظام وصیت قائم فرمایا ہے اس پر عمل پیرا ہونا ہر احمدی کا فرض ہے اور یہی ذریعہ ہے جس سے ہم اس مقصدِ عظیم کو حاصل کر سکتے ہیں جو قرآن کریم کی اشاعت اسلام کی ترقی یتامیٰ و بیوگان کی خدمت کا مقصد ہے پس احباب کو وصیت کرنے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ مخلصین کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کی آمد میں اب صرف دو ماہ باقی رہ گئے ہیں اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ احباب کو ان دعاؤں سے وافر حصہ پانے کی سعادت بخشے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جلسہ میں شامل ہونے والے دوستوں کے لئے فرمائی ہیں آمین۔

چندہ جلسہ سالانہ بھی چندہ عام اور حصہ آمد کی طرح لازمی چندوں میں سے ہے جو کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک سے جاری ہے اور اس کی شرح ہر دوست کی سالی میں ایک ماہ کی آمد کا دسواں حصہ یا سالانہ آمد کا ۱/۱۲۰ حصہ مقرر ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کی تعمیل میں اس چندہ کی سو فیصدی وصولی جلسہ سالانہ سے قبل ہونی ازبس ضروری ہے تاکہ جلسہ سالانہ کے کثیر اخراجات کا انتظام بروقت سہولت کے ساتھ ہو سکے۔

اب تک کی وصولی کی پوزیشن کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ متعدد جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان نے تاحال اس چندہ کی ادائیگی کی طرف کما حقہ توجہ نہیں دی اور بعض جماعتیں ایسی بھی ہیں جن کی طرف سے ابھی تک اس مد میں کوئی رقم وصول نہیں ہوئی لہذا جملہ احباب جماعت و عہدیداران مالی کو اور مبلغین کرام سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ کوشش کر کے چندہ جلسہ سالانہ کی سو فیصدی وصولی کر کے جلد از جلد رقوم مرکز میں بھجوائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے تمام احباب جماعت کو اس کی توفیق بخشے آمین

ناظر بیت المال آمد قادیان

بقیہ صفحہ (۹)

مکرم حنیف صاحب	الابلبی	۱
" مرزا رشید صاحب	"	۱
" جمیل الرحمٰن صاحب	"	۱
جماعت احمدیہ کینیڈا بذریعہ سید شریف احمد صاحب فنانشل سیکرٹری کینیڈا		۲

جماعت احمدیہ ماریشس بذریعہ مولوی محمد صدیق صاحب منور — ۱۸

جماعت ہائے احمدیہ بھارت

محترمہ والدہ صاحبہ سیٹھ محمد معین الدین صاحب	۱
محترمہ اہلیہ صاحبہ " " "	۱
محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب	۱
مکرمہ سی سعادت صاحب پینگاڈی	۱
مکرم سید عمر صاحب حیدرآباد	۱
خاندان محترم میاں محمد صدیق صاحب بانی مرحوم	۲
مکرمہ نجم النساء صاحبہ سونگھڑہ اپنے مرحوم شوہر کی طرف سے	۱
مکرم داؤد احمد صاحب بمعہ پسر مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب	۱
مکرم محمد اسد اللہ صاحب مدراس	۱
" شرف الدین صاحب حیدرآباد	۱
" سید محمود احمد صدیق صاحب کلکتہ	۱
" ڈاکٹر سید منصور احمد صاحب مظفرپور بہار بذریعہ سید داؤد احمد صاحب	۱

نئی مطبوعات

میری والدہ (انگریزی)

محترم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب مدظلہ کی شہرۂ آفاق تصنیف "میری والدہ" انگریزی زبان میں ـــــــ "My Mother" کے نام سے شائع ہو چکی ہے جس کی قیمت اخراجات پیکنگ و پوسٹیج کے علاوہ ایک پونڈ (۱/- £) فی نسخہ رکھی گئی ہے کتاب درج ذیل پتہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

M. A. K. GHOURI
SECRETARY LONDON MOSQUE
16, GRESSEN HALL ROAD
LONDON. S.W.18. (U.K.)

میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں؟ (تامل)

نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان نے حضرت المصلح الموعود کی معرکۃ الآراء ریڈیو تقریر "WHY I BELIEVE IN ISLAM" کا تامل ترجمہ مدراس مشن کے زیرِ اہتمام شائع کیا ہے۔

تبدیلی مذہب کیوں؟ (تامل)

نظارت دعوت و تبلیغ نے ہی مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ مدراس کی کتاب "تبدیلی مذہب کیوں ہے اور اس کا پس منظر کیا ہے" کے عنوان سے تامل میں شائع کروائی ہے۔

ہر دو کتب تامل ناڈو میں کافی مقبول ہوئی ہیں ضرورت مند احباب ایک ایک روپیہ کا ڈاک ٹکٹ بھجوا کر دونوں کتابیں درجِ ذیل پتہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

AHMADIYYA MUSLIM MISSION
IST MAIN ROAD. U.I. COLONY
MADRAS-- 600024.

احمدی ڈاکٹروں اور انجینئروں سے

ضروری گذارش

بزرگانِ کرام کے ارشادات کی روشنی میں ہندوستان میں احمدی ڈاکٹروں اور اسی طرح احمدی انجینئروں اور آرکیٹکٹوں کی علیحدہ علیحدہ ایسوسی ایشن بنانا مطلوب ہے اس لئے اعلان ہذا کے ذریعہ ہندوستان کے احمدی ڈاکٹروں اور انجینئروں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ضروری کوائف سے مثلاً رہائشی پتہ جات ڈگری یا ڈپلومہ یا اگر کوئی زائد کوالیفیکیشن ہو نظارت ہذا کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں جو ڈاکٹر صاحبان M.B.B.S یا اس سے زائد قابلیت رکھنے والے ہوں سرجن ہوں یا فزیشن وہی اپنے کوائف مطلوبہ سے اطلاع دیں۔

ناظر امور عامہ قادیان

پروگرام دورہ محترم انچارج صاحب وقفِ جدید قادیان

محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے۔ انچارج وقفِ جدید قادیان مکرم مولوی محمد اکرم صاحب انسپکٹر وقفِ جدید کے ہمراہ مورخہ ۲۶/۱۰/۸۱ کو کلکتہ۔ سورو۔ بھدرک۔ کٹک۔ سونگھڑہ۔ کیندرا پاڑا۔ بھبنیشور۔ نیا گڑھ۔ مانکا گوڑا۔ خوردہ۔ کیرنگ۔ نرگاؤں۔ چودوار۔ کرڈاپلی۔ پینکال۔ کوٹ پلہ۔ ارکھ پٹنہ۔ تالبرکوٹ۔ غنچہ پاڑا۔ ڈھینکا نال۔ راوڑکیلا۔ جمشید پور۔ علی گڑھ۔ اور دہلی کے دورہ پر روانہ ہو چکے ہیں۔ معین تاریخوں سے ہر جماعت کو بذریعہ خطوط اطلاع دی جائے گی۔ مبلغین و معلمین کرام اور عہدیداران جماعت سے مخلصانہ تعاون کی درخواست ہے۔

انچارج وقفِ جدید انجمن احمدیہ قادیان

مضامین اور رپورٹیں!

اکثر اہلِ قلم احباب اپنے مضامین اور رپورٹیں قلمبند کرتے وقت کاغذ پر اتنی گنجائش بھی نہیں رکھتے کہ ادارہ تحریر کے لئے ان کی نگارشات کی مناسب اصلاح ممکن ہو سکے۔ اس سلسلہ میں قبل ازیں بارہا توجہ دلائی جا چکی ہے۔ اب پھر گزارش کی جاتی ہے کہ احباب اپنے مضامین۔ رپورٹیں اور دوسری نگارشات کاغذ کا نصف حصہ خالی رکھ کر صاف اور خوشخط قلم بند کیا کریں۔ تاکہ ان پر بروقت کارروائی کی جا سکے۔ بصورتِ دیگر ادارہ تحریر ان نگارشات کی بدر میں اشاعت سے معذور ہوگا۔

(ایڈیٹر بدر)

پتے مطلوب ہیں!

خاکسار کے بہنوئی مکرم سید عبدالکریم صاحب ملکی تقسیم سے قبل محترم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب مدظلہ العالی کے ڈرائیور تھے۔ اور محلہ دار البرکات قادیان میں اپنے ذاتی مکان میں رہائش رکھتے تھے۔ بعد میں میرے والد مکرم سید محمد اصغر صاحب اور چھوٹے بھائی عزیز سید محمد انور صاحب بھی اُن کے ساتھ ہی قادیان میں رہائش پذیر ہو گئے۔ عزیز سید محمد انور صاحب نے قرآن کریم حفظ کرنے کے بعد میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ اور دہلی سیکرٹریٹ میں ملازم ہو گئے۔ ملکی تقسیم کے بعد میرے یہ تمام لواحقین پاکستان ہجرت کر گئے۔ والد صاحب سے ایک عرصہ تک سعود آباد کالونی 52/2801 کراچی کے پتہ پر باقاعدگی کے ساتھ خط و کتابت ہوتی رہی۔ مگر جب سے مجھے کسی کی زبانی ان کی وفات کی اطلاع ملی ہے یہ سلسلہ مراسلت بالکل بند ہے۔ دوسرے لواحقین کی خیریت کی اطلاع سے بھی محروم ہوں۔ اگر کسی احمدی بھائی کو مذکورہ بالا افراد یا درج ذیل افراد میں سے کسی ایک کا بھی صحیح پتہ معلوم ہو تو وہ خاکسار ـــ یا محترم مدیر صاحب اخبار بدر کو بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ ممنون ہوں گا۔

(۱) ہمشیرہ ام سیدہ قریشہ صاحبہ اہلیہ مکرم سید عبدالکریم صاحب۔

(۲) برادرم سید محمد غلام نبی صاحب احمدی۔

خاکسار:۔ سید محمد سلیمان احمدی

BOOK SELLER, NEAR ALI AJMAL KHAN.

DILAWARPUR, P.O. MONGHYR - 811201

(BIHAR)

خلاصہ خطبہ عید الاضحیہ ـــ بقیہ صفحہ (۴)

بقیہ صفحہ (۴)

کہ آپ سے سنبھالی نہ جائیں۔ اور جو لوگ خالی جھولیاں لے کر اِدھر اُدھر پھرتے ہیں ان کی جھولیاں بھی اپنی برکتوں سے بھر دے۔ اللہ تعالیٰ نوعِ انسانی کو ہلاکت کے جس گڑھے کی طرف وہ حرکت کر رہی ہے اس سے بچنے کی توفیق دے۔ دُنیا کو عقل سمجھ اور فراست عطا کرے۔ اور دُکھی انسانوں کے لئے بشارتیں۔ سُکھ اور خوشحالی کے سامان پیدا کرے آمین۔ اس کے بعد حضور "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کہہ کر تشریف لے گئے۔

(الفضل ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۱ء)

أَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب:۔ ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چیت پور روڈ۔ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.

31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.

PH. 275475.

RESI. 273908.

CALCUTTA - 700073.

"چاہیئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"

(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

منجانب:۔ تپسیا ربر ورکس

۸۴ تپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

(حضرت امام جماعت احمدیہ)

پیشکش:۔ سن رائز ربر پروڈکٹس۔ ۲ تپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹۔

SUNRISE RUBBER PRODUCTS

2 - TOPSIA ROAD CALCUTTA - 39.

ہر قسم اور ہر ماڈل کی

موٹر کار۔ موٹر سائیکل اور سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے

AUTOWINGS,

32, SECOND MAIN ROAD,

C.I.T. COLONY,

MADRAS - 600004.

Phone No. 76360.

آٹو ونگس

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے!

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

منجانب :- احمدیہ مسلم مشن - ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ - کلکتہ ۷۰۰۰۱۷ - فون نمبر - ۴۳۴۷۱۷

ارشادِ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم :-

" نرمی جس چیز میں ہو اُس کو زینت دیتی ہے اور نرمی جس سے الگ کر لی جاتی ہے اُس کی علیحدگی اُسے بدنما بنا دیتی ہے۔" (مسلم)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام :-

" اخلاق کا درست کرنا بڑا مشکل کام ہے - جب تک انسان اپنا مطالعہ نہ کرتا رہے یہ اصلاح نہیں ہوتی - زبان کی بد اخلاقیاں دشمنی ڈال دیتی ہیں - اس لئے اپنی زبان کو ہمیشہ قابو میں رکھنا چاہیئے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۴۶)

پیشکش } محمد امان اختر - نیاز سلطانہ - پارٹنرز " موٹو کمنگ "
۳۲ - سیکنڈ مین روڈ - سی آئی ٹی کالونی - مدراس ۶۰۰۰۰۴

" فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے "

ارشاد حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ الودود

ریڈیو - ٹی وی - بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس

ٹرانی اینڈ فرشی فروٹ کمیشن ایجنٹ

غلام محمد اینڈ سنز باری پورہ - کشمیر - ۱۹۳۲۳۲

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR.

MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS.

PHONES:- 52325 / 52686. PP.

ویرائٹی

پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز

مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز :-

چپل پروڈکٹس

۲۹/۴۲ مکھنیا بازار - کانپور (یوپی)

حیدرآباد میں ہے فون - ۴۲۳۰۱

ریلیبیٹ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش قابلِ بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

حیدرآباد موٹر ورکس

نمبر A/8/1/258-5-6 آغا پورہ - حیدرآباد - ۵۰۰۰۰۱

رحیم کاٹیج انڈسٹری

ریگزین - فوم - چمڑے - جنس اور ویلویٹ سے تیار کردہ بہترین - پائیدار اور معیاری سوٹ کیس - بریف کیس - سکول بیگ ائیر بیگ - ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ) ہینڈ پرس - منی پرس - پاسپورٹ کور اور بیلٹ کے

مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز :-

RAHIM

COTTAGE INDUSTRIES:-

17-A, RASOOL BUILDING,

MOHAMEDAN CROSS LANE,

MADANPURA

BOMBAY - 400008.

تار کا پتہ :- "AUTOCENTRE"

فون نمبرز :- 23-5222 / 23-1652

آٹو ٹریڈرز

۱۶ - مینگو لین - کلکتہ ۷۰۰۰۰۱

HM ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار !! HM

برائے : ایمبسڈر ● بیڈفورڈ ● ٹرکر

ہمارے یہاں ہر قسم کی ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پُرزہ جات بھی ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں !!

AUTO TRADERS,

16 - MANGOE LANE CALCUTTA - 700001.

محترم مولوی عبد الرحمٰن صاحب فاضل مرحومؓ کے حالاتِ زندگی

برادرم مکرم مسعود احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ خاکسار کے والدِ بزرگوار محترم حضرت مولوی عبد الرحمٰن صاحبؓ المعروف بہ جٹ کے حالاتِ زندگی پر مشتمل ایک مقالہ تحریر کر رہے ہیں۔ جو دوست والدِ محترم کے حالاتِ زندگی سے متعلق ذاتی طور پر واقفیت رکھتے ہوں وہ مہربانی فرما کر اپنی معلومات سے جلد از جلد خاکسار کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

خاکسار :- سعادت احمد جاوید قادیان

فون نمبر :- ۴۲۹۱۶ ٹیلیگرام :- سٹار بون

سٹار بون مل اینڈ فرٹیلائزر کمپنی

(سپلائرس)

کرشنڈ بون - بون میل - بون سینیوس - ہارن ہونس وغیرہ

(پتہ)

نمبر ۲۴۰-۴-۲ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن - حیدرآباد ۲ (آندھرا)

ہفت روزہ بدر قادیان مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۸۱ء رجسٹرڈ نمبر پی / جی ڈی پی - ۳